متقیوں کے لیے ہدایت (البقرۃ: 1-2)

الٓمّٓ ﴿1﴾	ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ	لَا رَيۡبَ ۛۚ ۖ	فِيۡهِ ۛۚ
الٓمّٓ	یہ کتاب ہے	نہیں ہے کوئی شک	اس میں

هُدًى	لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿2﴾ ۙ
ہدایت ہے	پرہیزگاروں کے لیے۔

سورۃ البقرۃ : اس سورت میں ہمارے لیے یہ پیغام ہے کہ زمین پر ایک حقیقی خلیفہ کیسا ہو اور سچا مسلمان کیسے بنا جائے۔ یہاں اس سورت کے کچھ اہم مضامین ذکر کیے جا رہے ہیں:

- قرآن مجید متقیوں کے لیے ہدایت کی کتاب ہے، منافقوں اور کافروں (حق کا انکار کرنے والوں) کے لیے نہیں۔
- یہ ہدایت سب سے پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام کو عطا کی گئی تھی۔
- ہم سے پہلے بنی اسرائیل کو بھی دی گئی جنہوں نے اس کی قدر نہیں کی۔
- ان سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دی گئی جو انسانیت کے امام ہیں۔ (کیوں کہ وہ سچے اور حقیقی مسلم یعنی فرماں بردار تھے)
- اے مسلمانو! اب یہ ہدایت تمہیں دی گئی ہے، لہٰذا سچے اور حقیقی مسلمان بن کر زندگی گزارنے کی فکر کرو۔
- اس کے بعد تفصیلی ہدایات دی گئی ہیں مختلف موضوعات پر، جیسے قبلہ، صبر، نماز، قصاص، روزہ، حج، نکاح، طلاق، انفاق، قرض، وغیرہ۔ آخر میں بہت ہی اہم دعا پر اس سورت کا اختتام ہوا ہے۔

سورۃ البقرۃ کی فضیلت:

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو روشن سورتیں (سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران) پڑھا کرو؛ کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جس طرح دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں“۔ (مسلم:804-805)
- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔ (مسلم:780)

مختصر شرح

- "الٓمّٓ": ان حروف کو "حروف مقطعات" کہا جاتا ہے، یعنی ایسے حروف جنہیں الگ الگ کر کے پڑھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ان کے معانی کے بارے میں جانتے ہیں۔
- لَا رَیْبَ فِیْهِ: قرآن میں کسی طرح کا شک وشبہ نہیں! یہ ایک خاص جملہ ہے جو آپ کو کسی کتاب میں نظر نہیں آتا۔ ہر کتاب میں لکھا ہوتا ہے کہ یہ پہلا ایڈیشن ہے، کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو براہ کرم مطلع کیجیے تا کہ اگلے ایڈیشن میں تصحیح کی جاسکے۔ جب کہ قرآن کا آغاز ہی ہو رہا ہے اس بات سے کہ اس میں کوئی شک نہیں!
- هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ: قرآن ان لوگوں کے لیے ہدایت ہے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور جنہیں اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ کہیں اللہ ان سے ناراض نہ ہو جائے۔ اگر کسی شخص کے پاس بہت زیادہ علم ہو (چاہے اسلام کا علم ہی کیوں نہ ہو) لیکن تقویٰ نہ ہو تو وہ ہدایت نہیں پا سکتا۔
- ہدایت یعنی یہ کہ کیا کرنا ہے؟ کب کرنا ہے؟ کیسے کرنا ہے؟ ہماری اس زندگی میں ہدایت سب سے اہم چیز ہے اور ہمیں زندگی کے ہر موڑ پر، ہر لمحہ اور ہر کام میں اس کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ہدایت پر ہوں تو ہم واضح اہداف کے ساتھ اور بغیر کسی گمراہی کے زندگی گذار سکتے ہیں۔
- حضرت محمد ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى۔ ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہدایت کا، تقویٰ کا، پاکدامنی اور بے نیازی کا۔ (مسلم: 2721)

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- قرآن میں کوئی شک نہیں۔
- قرآن ہدایت کی کتاب ہے۔
- متقیوں کے لیے ہدایت۔

دعا: اے اللہ! قرآن پر میرا ایمان زیادہ فرما! اور مجھے ہمیشہ اس کتاب کو ہدایت کی غرض سے پڑھنے کی توفیق دے!

پلان: ان شاء اللہ! میں قرآن سے ہدایت لینے میں اپنا وقت صرف کروں گا۔ میں تقویٰ کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی کوشش کروں گا۔

اسماء وافعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
كِتٰب	كُتُب	کتاب
مُتَّقٍ	مُتَّقُوْن، مُتَّقِيْن	ڈرنے والا

ان دو آیتوں میں ایک بھی تین حرفی صحیح فعل نہیں ہے